

دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو چار

پیشگوئی کے اصول کی نقاب کشائی: آخری ایام میں تحقیقی اور تنفیذی فیصلوں کی تفہیم

Jeff Pippenger

2024-02-29

ہم وہ نبوتی اصول نافذ کر رہے ہیں جس کی نشاندہی قبیلہ یہوداہ کے شیر نے 1989 میں "انتہائے زمانہ" پر، دانیل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی مہر میں کھولنے کے اپنے کام میں کی تھی، جب سوویت یونین رونالڈ ریگن اور روم کے پوپ کے درمیان ایک خفیہ اتحاد کے ذریعے زوال پذیر ہوا تھا۔ ہم نے دکھایا ہے کہ روم کی تین گونہ تطبیقات اور بابل کے زوال، مکاشفہ باب سترہ میں اس عورت اور اس درندے کی نشاندہی کرتے ہیں جس پر وہ سوار ہے اور جس پر وہ حکمرانی کرتی ہے۔

باب سترہ اور اٹھارہ میں عورت اور حیوان کی تصویر کشی اس تدریجی عدالت کی نشاندہی کرتی ہے جو خدا جدید بابل پر لاتا ہے، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہو کر اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک میکائیل کھڑا نہیں ہو جاتا اور انسانی مہلت ختم نہیں ہو جاتی۔ یہ مدت خدا کی تنفیذی عدالت کے پہلے حصے کو نشان زد کرتی ہے، جو اس کی رحمت کے امتزاج کے ساتھ انجام پاتی ہے۔ پھر آخری سات بلاہوں کے ساتھ اس کے فیصلوں میں کوئی رحمت شامل نہیں رہتی۔ یہ دو مراحل تحقیقی عدالت میں بھی نظر آتے ہیں، جس کا آغاز 22 اکتوبر 1844 کو ہوا۔ تحقیقی عدالت کی ابتدا مردگان کی جانچ اور فیصلے سے ہوئی، اور 11 ستمبر 2001 کو زندہ لوگوں کی تحقیقی عدالت شروع ہوئی۔

زندہ لوگوں کی عدالت بھی دو ادوار میں تقسیم ہے؛ پہلا دور 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوتا ہے، اور اس میں ان کی تحقیق و عدالت شامل ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شمار ہونے کے امیدوار ہیں، کیونکہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے۔ مردوں کی تحقیقی عدالت صرف انہی پر کی گئی جن کے نام ان کی زندگی کے کسی وقت کتاب حیات میں درج ہوئے تھے۔ پھر مردوں کے وہ نام جو درج و ثبت تھے، ان کا تقابل کتاب گناہوں سے کیا گیا۔ اگر ان کے ایسے گناہ تھے جن کا اقرار نہ کیا گیا تھا تو ان کے نام کتاب حیات سے حذف کر دیے گئے۔ زندوں کی تحقیقی عدالت کے بارے میں یہ قید ہے کہ وہ خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، جب کہ مردوں کی تحقیقی عدالت میں ایسی کوئی قید درکار نہ تھی۔

زندہ لوگوں کی تفتیشی عدالت میں، خدا کے کلام نے صراحت کے ساتھ بیان کیا کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کے دوران یہ عدالت یروشلم سے شروع ہوئی، جو خدا کی کلیسیا ہے۔ بائبل اس حقیقت کا ایک دوسرا براہ راست گواہ پیش کرتی ہے۔

کیونکہ وہ وقت آ گیا ہے کہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہو؛ اور اگر پہلے ہم ہی سے شروع ہو، تو جو خدا کی خوشخبری کے فرماں بردار نہیں، ان کا انجام کیا ہوگا؟ پہلا پطرس ۴:۱۷۔

زندوں کی عدالت یروشلم، جو خدا کا گھر ہے، سے شروع ہوتی ہے، اور ایک خاص وقت مقرر ہے جب وہ عدالت شروع ہوتی ہے۔ زندوں کی عدالت یروشلم میں اُس وقت شروع ہوتی ہے جب کاتب کی دوات یروشلم میں سے گزرتی ہے اور اُن مردوں اور عورتوں پر نشان لگاتی ہے جو اُن مکروہات پر آہ و زاری کرتے ہیں جو کلیسیا میں اور ملک میں کی جاتی ہیں۔

جو جماعت انجیل کی اطاعت نہیں کرتی، اس کی نشاندہی مکاشفہ باب سات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مقابل بیان کے طور پر کی گئی ہے، جہاں یوحنا انہیں بڑی بھیڑ قرار دیتا ہے۔ یہ بڑی بھیڑ زندہ نفوس کی ایک جماعت کی نمائندگی کرتی ہے جن کی عدالت زندوں کی عدالت کے دور میں ہوتی ہے

اور جنہوں نے خدا کی شریعت کی پوری طرح اطاعت نہیں کی، کیونکہ وہ پوپ کے سورج کے دن عبادت کرتے رہے ہیں۔ امریکہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر، وہ لوگ جن پر حزقی ایل باب نو میں کاتب کی دوات رکھنے والے فرشتے نے مہر لگا دی ہے—جو مکاشفہ باب سات کی مہر بندی بھی ہے—ایک علم کے طور پر بلند کیے جائیں گے۔ تب جو لوگ فی الحال انجیل کی اطاعت نہیں کر رہے ہیں، انہیں ساتویں دن کے سبت کے پابند ٹھہرایا جائے گا۔

لیکن گزشتہ نسلوں کے مسیحیوں نے یہ سمجھتے ہوئے اتوار کی پابندی کی کہ اس طرح وہ بائبل کا سبت قائم رکھ رہے ہیں؛ اور آج ہر کلیسیا میں سچے مسیحی موجود ہیں—رومی کیتھولک جماعت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں—جو دیانت داری سے یقین رکھتے ہیں کہ اتوار خدا کی طرف سے مقرر کیا ہوا سبت ہے۔ خدا ان کے مقصد کی خلوص نیت اور اُس کے حضور اُن کی دیانت داری کو قبول کرتا ہے۔ لیکن جب قانون کے ذریعے اتوار کی پابندی نافذ کی جائے گی، اور حقیقی سبت کی ذمہ داری کے بارے میں دنیا کو آگاہ کر دیا جائے گا، تو جو کوئی خدا کے حکم کی مخالفت اس لیے کرے کہ وہ ایسے قاعدے کی اطاعت کرے جس کا اختیار روم کے اختیار سے بڑھ کر نہیں ہے، وہ یوں خدا سے بڑھ کر پاپائیت کی تعظیم کرے گا۔ وہ روم اور اُس قوت کو تعظیم بجا لا رہا ہے جو روم کے مقرر کیے ہوئے نظام کو نافذ کرتی ہے۔ وہ حیوان اور اُس کی مورت کی عبادت کر رہا ہے۔ چنانچہ جب لوگ اُس نظام کو رد کر دیتے ہیں جیسے خدا نے اپنی حاکمیت کی علامت قرار دیا ہے، اور اس کی جگہ اُس چیز کی تعظیم کرتے ہیں جسے روم نے اپنی برتری کی نشانی کے طور پر چنا ہے، تو وہ یوں روم کی وفاداری کی علامت—’حیوان کا نشان‘—قبول کریں گے۔ اور جب تک یہ معاملہ یوں صاف طور پر لوگوں کے سامنے نہ رکھا جائے اور انہیں خدا کے احکام اور انسانوں کے احکام کے درمیان انتخاب پر نہ لایا جائے، تب تک جو لوگ نافرمانی میں قائم رہیں گے وہ ’حیوان کا نشان‘ حاصل نہ کریں گے۔ عظیم کشمکش، 449۔

جن پر مہر کی گئی ہے اُن کی علامت وہ ہے جو انجیل کی اطاعت نہ کرنے والوں کو اطاعت کی طرف بلاتا ہے۔

اور اُس دن یسٰی کی ایک جڑ ہوگی جو لوگوں کے لیے ایک نشان کے طور پر قائم ہوگی؛ غیر قومیں اُس کی طرف رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلال سے معمور ہوگی۔ اور اُس دن یہ ہوگا کہ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے اُن باقی ماندہ لوگوں کو جو بچ رہ گئے ہوں گے واپس لے آئے، اشور سے، اور مصر سے، اور فتروس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعار سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان قائم کرے گا اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 12:11-10:12۔

جو لوگ فی الحال انجیل کی اطاعت نہیں کرتے، ان کا فیصلہ ان کی زندگی ہی میں ہو جاتا ہے، لیکن ان کا فیصلہ زندہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحقیقی عدالت کے بعد ہی ہونا چاہیے، کیونکہ وہ صرف اسی وقت خبردار کیے جا سکتے ہیں جب وہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے بحران کے دوران خدا کی مہر والے مردوں اور عورتوں کو دیکھیں۔

”روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راست پازاری اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی وقت خبردار کیا جا سکتا ہے جب وہ اُن لوگوں کو، جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، سچائی کے وسیلہ سے مقدس ٹھہرے ہوئے دیکھے، اور بلند و مقدس اصولوں کے مطابق عمل کرتے ہوئے، ایک نہایت واضح اور اعلیٰ مفہوم میں، اُن لوگوں کے درمیان خط امتیاز ظاہر کرتے ہوئے دیکھے جو خدا کے احکام کو مانتے ہیں، اور اُن کے درمیان جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ روح کی تقدیس اُن لوگوں کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جن پر خدا کی مہر ہے، اور اُن کے درمیان جو ایک جعلی آرام کے دن کو مانتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی، تو یہ صاف طور پر ظاہر ہو جائے گا کہ حیوان کا

نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پابندی ہے۔ جو لوگ سچائی سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، وہ اُس مردِ گناہ کی مہر اپنے اوپر رکھتے ہیں جس نے اوقات اور شریعت کو بدلنے کا قصد کیا تھا۔" Bible Training School, December 1, 1903.

عملدرآمدی عدالت، جہاں تیسرے الیاس کا کام پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے، عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ یہ دو ادوار پر مشتمل ہے؛ پہلے دور میں خدا کے فیصلے اُن کے لیے رحمت کے ساتھ ملے ہوتے ہیں جو ابھی انجیل کی اطاعت نہیں کرتے، اور پھر اس کے بعد بغیر کسی رحمت کے انڈیلی جانے والی آخری سات آفتیں آتی ہیں۔

مہلت آزمائش زیادہ دیر تک جاری نہیں رہے گی۔ اب خدا زمین پر سے اپنا روکنے والا ہاتھ اٹھا رہا ہے۔ مدتوں سے وہ اپنے پاک روح کے وسیلے سے مردوں اور عورتوں سے کلام کرتا آیا ہے؛ لیکن انہوں نے اس پکار پر کان نہیں دھرے۔ اب وہ اپنے فیصلوں کے ذریعے اپنے لوگوں سے اور دنیا سے ہم کلام ہے۔ ان فیصلوں کا وقت اُن لوگوں کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں ابھی تک یہ سیکھنے کا موقع نہیں ملا کہ سچائی کیا ہے۔ خداوند اُن پر نہایت شفقت سے نظر کرے گا۔ اس کا رحمت بھرا دل متاثر ہوا ہے؛ اس کا ہاتھ اب بھی نجات دینے کے لیے پھیلا ہوا ہے۔ بہت سے لوگ حفاظت کے باڑے میں داخل کیے جائیں گے، وہ جو ان آخری دنوں میں پہلی بار سچائی سنیں گے۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، ۲۲ نومبر، ۱۹۰۶ء۔

جو انجیل کی اطاعت نہیں کرتے وہ "دیگر بھیڑیں" ہیں جنہیں یسوع نے بلانے کا وعدہ کیا تھا، اور جب وہ بلائے گا تو وہ اُس کی آواز سنیں گے۔

اور میری کچھ اور بھیڑیں بھی ہیں جو اس باڑے کی نہیں، انہیں بھی مجھے لانا ہے، اور وہ میری آواز سنیں گی، اور ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔ یوحنا 10:16

جو "آواز" وہ سنتے ہیں، وہ مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری "آواز" ہے، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت بلند آواز سے پکارتی ہے، جب بڑی فاحشہ کی سزا دوگنی کر دی جاتی ہے، کیونکہ اس کے گناہوں کا پیمانہ مہلت بھر چکا ہے۔

نبی فرماتا ہے، "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بلند آواز کے ساتھ پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا ہے" (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتہ کے ذریعے دیا گیا تھا۔ بابل گر گیا ہے، "کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی بے سب قوموں کو پلائی" (مکاشفہ 14:8)۔ وہ بے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے چوتھے حکم کے سبت کے بجائے دنیا کو ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرایا ہے جو شیطان نے ابتدا میں عدن میں حوا سے کہا تھا—یعنی روح کی طبعی لافانیت۔ بہت سی ہم جنس گمراہیاں بھی اُس نے دور دور تک پھیلا دی ہیں، "آدمیوں کے احکام کو تعلیمات ٹھہرا کر سکھاتے ہیں" (متی 15:9)۔

"جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے ہیکل کو اُس کی بے حرمتی آمیز ناپاکی سے پاک کیا۔ اور اُس کی خدمت کے آخری کاموں میں ہیکل کی دوسری تطہیر بھی شامل تھی۔ اسی طرح دنیا کو تنبیہ کرنے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کے لیے دو جداگانہ پکاریں کی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے، 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی حرامکاری کے غضب کی بے تمام قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند صدا میں آسمان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے، 'اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے' (مکاشفہ 18:4، 5)۔" Selected Messages کتاب 2، 118۔

جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون عنقریب نافذ ہوگا، تو جدید بابل پر بتدریج تنفیذی عدالت شروع ہو جائے گی، اور جب یہ دونوں عدالتیں باہم متداخل ہوں گی تو زندہ لوگوں کی عدالت کا آخری دور شروع ہوگا۔ عہد کے فرشتہ کے لیے راہ تیار کرنے والے تیسرے قاصد کا کام، زندہ لوگوں کی عدالت کے اس زمانے کے کام کی نمائندگی کرتا ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور اس وقت ختم ہوگا جب وہ آخری شخص بھی جو فی الحال خوشخبری کے مطیع نہیں، مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز سینے گا اور بابل سے نکل آئے گا۔ یہ کام راہ تیار کرنے والے قاصد کی خدمت کے آغاز میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ہیکل کی تطہیر اور صفائی کی نشان دہی کرتا ہے، اور پھر عہد کے فرشتہ کے لیے راہ تیار کرنے والے قاصد کی خدمت کے اختتام پر بہت بڑی بھیڑ کے ہیکل کی چھانٹی اور تطہیر کی۔

جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت پنتکست کے موقع پر جو خدا کی قدرت کا ظہور ہوا تھا، وہ دوبارہ ہوگا۔

ہم میں سے کوئی بھی کبھی خدا کی مہر حاصل نہیں کرے گا جب تک ہمارے کرداروں پر ایک بھی داغ یا دھبہ موجود ہو۔ یہ ہم پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ ہم اپنے کردار کی خامیوں کو دور کریں، روح کی ہیکل کو ہر ناپاکی سے پاک کریں۔ پھر آخری بارش ہم پر اسی طرح نازل ہوگی جس طرح ابتدائی بارش پنتکست کے دن شاگردوں پر نازل ہوئی تھی۔ ...

"اے بھائیو، تیاری کے عظیم کام میں تم کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ مل رہے ہیں وہ دنیاوی سانچہ پا رہے ہیں اور حیوان کے نشان کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جو اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتے، جو خدا کے حضور فروتنی اختیار کرتے ہیں اور سچائی کی فرمانبرداری سے اپنی جانوں کو پاک کر رہے ہیں — یہی آسمانی سانچہ پا رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہو جائے گا اور مہر ثبت کر دی جائے گی، تو ان کا کردار ابد تک پاک اورے داغ رہے گا۔" گواہیاں، جلد 5، صفحات 214، 216.

یہیں کلام نبوت میں ایک بظاہر تضاد پر ٹھوکر کھائی جا سکتی ہے، اگرچہ ایسا کرنا ضروری نہیں۔ شاگردوں کے زمانے میں پنتیکست کے موقع پر جس پیغام کو قوت بخشی گئی تھی وہ غیر یہودیوں تک نہیں پہنچایا گیا، یعنی ان لوگوں تک جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت انجیل کی اطاعت نہیں کریں گے۔ پنتیکست پر جس پیغام کو قوت بخشی گئی تھی وہ قدیم اسرائیل تک پہنچایا گیا، جو مزید ساڑھے تین سال تک اپنی آخری آزمائشی مہلت میں تھے۔

ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر کے لیے ٹھہرائے گئے ہیں، تاکہ نافرمانی کا خاتمہ کیا جائے، اور گناہوں کا خاتمہ کیا جائے، اور بدی کے لیے کفارہ دیا جائے، اور ابدی راستبازی لائی جائے، اور رویا اور نبوت پر مہر لگا دی جائے، اور نہایت مقدس کا مسح کیا جائے۔ دانی ایل 9:24.

وہ پیغام جسے پینتیکوست پر قوت بخشی گئی تھی، سن 34 میں استفانوس کے سنگسار ہونے تک ان لوگوں تک نہیں پہنچایا جانا تھا جو انجیل کی اطاعت نہ کرتے تھے۔ سسٹر وائٹ اکثر اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں۔

تب فرشتہ نے کہا، 'وہ ایک ہفتے [سات سال] تک بہتوں کے ساتھ عہد کو مضبوط کرے گا۔' جب نجات دہندہ نے اپنی خدمت کا آغاز کیا تو اس کے بعد سات برس تک خوشخبری کی منادی خصوصیت کے ساتھ یہودیوں میں کی جانی تھی؛ ساڑھے تین برس خود مسیح نے، اور اس کے بعد رسولوں نے۔ 'ہفتے کے درمیان وہ قربانی اور ہدیہ موقوف کرے گا۔' دانیال 9:27۔ عیسوی سن 31 کی بہار میں، مسیح جو حقیقی قربانی تھے، کلوری پر پیش کیے گئے۔ تب ہیکل کا پردہ دو ٹکڑوں میں پھٹ گیا، جس سے ظاہر ہوا کہ قربانی کی خدمت کی تقدیس اور معنویت رخصت ہو چکی تھی۔ زمینی قربانی اور ہدیہ کے موقوف ہونے کا وقت آچکا تھا۔

وہ ایک ہفتہ—سات برس—سن 34 عیسوی میں ختم ہوا۔ پھر استفانوس کو سنگسار کرنے سے یہودیوں نے بالآخر انجیل کے انکار پر مہر ثبت کر دی؛ ایذا رسانی کے باعث جو شاگرد ہر طرف بکھر گئے تھے وہ 'ہر جگہ جا کر کلام سناتے' رہے (اعمال 8:4)؛ اور کچھ ہی عرصہ بعد، ستانے والا شاول ایمان لایا، اور پولس بن گیا، جو غیر قوموں کا رسول تھا۔ The Desire of Ages, 233.

وہ پیغام جیسے مسیح کے جی اٹھنے کے پچاس دن بعد، پنتیکست کے دن، قوت بخشی گئی، اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جس میں انجیل مسیح کی دوسری بھیڑ کو بابل سے نکل آنے کے لیے پکارتی ہے؛ تاہم یہ صلیب کے بعد ساڑھے تین برس کے بعد ہی ہوا کہ یہود نے "انجیل کے انکار پر مہر لگا دی،" اور پھر یہ پیغام غیر قوموں کے پاس گیا، جو وہ لوگ تھے جنہوں نے اس وقت انجیل کی اطاعت نہ کی۔ یہ بظاہر تضاد اس تعین سے مزید بڑھ جاتا ہے کہ 34 عیسوی میں یہود نے انجیل کے انکار پر مہر لگا دی، کیونکہ سسٹر وائٹ اس کے برعکس کہتی ہیں۔

چونکہ پورا رسوماتی نظام مسیح کی علامت تھا، اس لیے اُس کے بغیر اس کی کوئی قدر و قیمت نہ تھی۔ جب یہودیوں نے اُسے موت کے حوالے کر کے مسیح کے انکار پر مہر لگا دی، تو انہوں نے اُس سب کو بھی رد کر دیا جو ہیکل اور اس کی خدمتوں کو معنی اور اہمیت دیتا تھا۔ اس کی تقدیس رخصت ہو چکی تھی۔ وہ تباہی کے لیے مقدر ہو گیا تھا۔ اُس دن سے قربانیوں اور ان سے وابستہ خدمتیں بے معنی ہو گئیں۔ قابیل کی قربانی کی مانند وہ نجات دہندہ پر ایمان کا اظہار نہیں کرتی تھیں۔ مسیح کو موت کے حوالے کر کے، یہودیوں نے عملاً اپنے ہیکل کو تباہ کر دیا۔ جب مسیح مصلوب ہوا، تو ہیکل کا اندرونی پردہ اوپر سے نیچے تک دو ٹکڑوں میں پھٹ گیا، اس علامت کے طور پر کہ عظیم آخری قربانی پیش کی جا چکی ہے، اور یہ کہ قربانیوں کا نظام ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکا تھا۔ The Desire of Ages, 165.

کیا یہودیوں نے انجیل کے انکار پر مہر استفانوس کی سنگساری کے وقت ثبت کی تھی یا صلیب مسیح کے وقت؟ یہ بظاہر تضاد اس بظاہر تضاد سے بھی وابستہ ہے کہ پنتیکست کے موقع پر خدا کی قدرت کے ظہور کو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔

ہمارا ارادہ ہے کہ اگلے مضمون میں اس بظاہر تضاد کو سلجھائیں، لیکن میں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اس خاص غور و فکر کا مقصد اُس حقیقت پر مبنی ہے جس کی انبیاء نے نشاندہی کی ہے کہ آخری دنوں میں خدا کی لودیکیائی امت عدالت کو نہیں سمجھتی۔ ہم نے عدالت کے مختلف ادوار اور مقاصد کا جائزہ لینے کے لیے وقت نکالا ہے تاکہ یہ واضح ہو کہ تحقیقی اور تنفیذی عدالتیں کس طرح جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر ایک جا ہوتی ہیں۔ جن بظاہر تضادات کو ہم نے ابھی پیش کیا ہے، ان سے وابستہ انکشاف کو دیکھنے کے لیے ان امور کا جائزہ لینا ضروری تھا۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

رومن کیتھولک تسلیم کرتے ہیں کہ سبت میں تبدیلی ان کی کلیسیا نے کی، اور اسی تبدیلی کو وہ کلیسیا کے اعلیٰ ترین اختیار کی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ وہ اعلان کرتے ہیں کہ ہفتے کے پہلے دن کو سبت کے طور پر مان کر پروٹسٹنٹ کلیسیا کی امور الہی میں قانون سازی کی قدرت کو تسلیم کر رہے ہیں۔ رومی کلیسیا نے اپنی ناقابلِ خطا ہونے کے دعوے سے دستبرداری اختیار نہیں کی؛ اور جب دنیا اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں اس کے گھڑے ہوئے ایک جعلی سبت کو قبول کرتی ہیں، جبکہ وہ یہوواہ کے سبت کو رد کرتی ہیں، تو وہ عملاً اس دعوے کو مان لیتی ہیں۔ وہ اس تبدیلی کے لیے اختیار کا حوالہ دے سکتے ہیں، مگر ان کے استدلال کا مغالطہ آسانی سے آشکار ہو جاتا ہے۔ پاپسٹ اتنا زبرک ہے کہ وہ دیکھ لیتا ہے کہ پروٹسٹنٹ خود کو دھوکا دے رہے ہیں، اس معاملے کے حقائق پر دانستہ آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔ جیسے جیسے اتوار کی یہ روایت مقبولیت پاتی ہے، وہ مسرور ہوتا ہے، اس اعتماد کے ساتھ کہ یہ آخرکار پورے پروٹسٹنٹ عالم کو روم کے پرچم تلے لے آئے گی۔

سبت کی تبدیلی رومی کلیسیا کے اختیار کی علامت یا نشان ہے۔ جو لوگ چوتھے حکم کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سچے سبت کی جگہ جھوٹے سبت کی پابندی اختیار کرتے ہیں، وہ اس طرح اُس قوت کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں جس کے حکم ہی سے یہ فرض کیا گیا ہے۔ حیوان کی علامت پاپائی سبت ہے، جسے دنیا نے خدا کے مقرر کردہ دن کی جگہ قبول کر لیا ہے۔

لیکن پیشگوئی کے مطابق حیوان کا نشان حاصل کرنے کا وقت ابھی نہیں آیا۔ آزمائش کا وقت ابھی نہیں آیا۔ ہر کلیسیا میں سچے مسیحی موجود ہیں؛ رومن کیتھولک کلیسیا بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ جب تک کسی کو روشنی نہ ملے اور وہ چوتھے حکم کی ذمہ داری کو نہ سمجھ لے، اسے مجرم قرار نہیں دیا جاتا۔ لیکن جب جعلی سبت کو نافذ کرنے کا فرمان جاری ہوگا، اور جب تیسرے فرشتے کی بلند پکار لوگوں کو حیوان اور اس کی مورت کی عبادت کے خلاف خبردار کرے گی، تو حق اور باطل کے درمیان حد فاصل صاف طور پر کھینچ دی جائے گی۔ تب جو لوگ پھر بھی نافرمانی میں قائم رہیں گے وہ اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں پر حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔

ہم تیز رفتاری سے اس زمانے کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ جب پروٹسٹنٹ کلیسائیں ایک جھوٹے مذہب کو قائم رکھنے کے لیے دنیوی اقتدار کے ساتھ متحد ہو جائیں گی—جس کی مخالفت پر ان کے آباء و اجداد نے سخت ترین مظالم برداشت کیے—تو کلیسا اور ریاست کے مشترکہ اختیار کے ذریعے پاپائی سبت نافذ کیا جائے گا۔ ایک قومی ارتداد ہوگا، جو بالآخر قومی تباہی ہی پر ختم ہوگا۔ بائبل ٹریننگ اسکول، 2 فروری، 1913۔